السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ میری والدہ عمرہ کےلیے جانا چاہتی ہیں ان کے خاوند اور بھائی ان کے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے ان کا چچازاد جوکہ ان کا دیور اور بہنوئی بھی ہے اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے گا تو کیا میری والدہ کےلیے ان کے ساتھ عمرہ کےلیے جانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے عورت کی پاکدامنی اور عزت وناموس کی حفاظت کےلیے سفر میں محرم کی شرط لگائی ہے تاکہ وہ اسے شہوانی اغراض اور غلط مقاصد کے حامل لوگوں سے محفوظ رکھے اور سفر جوکہ عذاب کا ایک ٹکڑا ہے میں عورت کی معاونت کرے۔ اس لیے عورت کےلیے بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لاتسافرن امراة الاومعها محرم فقام رجل فقال : یارسول اللہ اكتتبت فی غزوة كذاوكذاوخرجت امرأتی حاجة، قال : اذهب فحج مع امرأتك"

"کوئی بھی عورت ہرگز محرم کے بغیر سفر نہ کرے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !میں تو فلاں غزوے میں جا رہا ہوں اور میری بیوی حج پر جارہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ۔" (بخاری 3006۔ کتاب الجہاد والسیر : باب من اکتتب فی جیش فخرجت امراتہ حاجۃ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صحابی کو جہاد چھوڑ کر بیوی کے ساتھ جانے کا کہنا سفر میں محرم کے وجوب پر دلالت کرتا ہے حالانکہ اس صحابی کا ایک غزوے میں جانے کےلیے نام لکھا جا چکا تھا اور پھر عورت کا وہ سفر بھی حج جیسی عظیم اللہ تعالیٰ کی عبادت کےلیے تھا سیر وسیاحت اور تفریح کےلیے نہیں تھا اس کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ وہ جہاد چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے۔ اس سے اس مسئلے کی اہمیت عیاں ہے۔

اہل علم نے کسی محرم ہونے کےلیے پانچ شرائط لگائی ہیں۔

1۔ مرد ہو۔۔۔2۔ مسلمان ہو۔۔۔3۔ بالغ ہو۔۔۔4۔ عاقل ہو۔5۔ وہ اس عورت پر ابدی طور پر حرام ہو۔

مثلاً والد بھائی چچا ماموں سسر والدہ کا خاوند اور رضاعی بھائی وغیرہ واضح رہے کہ جن رشتہ داروں سے وقتی طور پر نکاح حرام ہے مثلاً بہنوئی اور پھوپھا وغیرہ وہ محرم نہیں ہیں معلوم ہوا کہ عورت کا دیور اس کا چچازاد اور اس کا ماموں زاد اس کا محرم نہیں جس وجہ سے اس کا ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص192

محدث فتویٰ